سوال

(186)تکبیرات عیدین

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ میں کہ عیدین تکبیریں بارہ سنت ہیں یاچھ، قرآن وحدیث کی روشنی میں فتویٰ دے کر مشکور فرمائیں؟ (سائل: محمد حیات بھلے اندرون تحصیل فیروزوالا ضلع شیخوپورہ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

صورت مسئولہ میں واضح ہو کہ عیدین کی نماز میں بارہ تکبیریں ہی سنت ہیں۔چھو تکبیروں کو سنت قرار دینا صحیح نہیں۔ کیونکہ احادیث صحیح حسنہ میں یہی ثابت ہے کہ رسول اللہﷺ ۱۲ تکبیریں کہتے تھے، پہلی رکعت میں قرأت سے پہلے سات تکبیریں اور دوسری رکعت میں قرأت سے پہلے پانچ تکبیرین۔ احادیث صحیحہ حسنہ پیش خدمت ہیں:

عَنْ عَائِشَةَ، «أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُكَبِّرُ فِي الْفِطْرِ وَالْأَضْحَى، فِي الْأُولَى سَبْعَ تَكْبِيرَاتٍ، وَفِي الثَّانِيَةِ خَمْسًا۔ (سنن ابی داود مع شرح عون المعبود: باب التکبیر فی العیدین ج ۱ ص ۴۴۶)

''ام المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہﷺ عید الفطر اور عید الاضحیٰ کی پہلی رکعت میں سات تکبیریں اور دوسری رکعت میں پانچ تکبیر کہتے تھے۔

دوسری سند یہ ہے:

حدثنا ابن السرح أنا ابن وھب (عبداللہ بن وھب) أخبرنی ابن الھیعة عن خالد بن یزید عن ابن شھاب عن عروة عن عائشة باسنادہ ومعناہ۔ (عون المعبود: ج ۱ ص ۴۴۶)

قال الشیخ ناصر الالبانی صحیح أخرجہ ابوداؤد والفریابی فی أحکام العیدین (۱ ۱۳۴) والحاکم (۱ ۲۹۸) والبیھقی (۳ ۲۸۲) ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عُقَيْلٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ۔

قلت لکن الارجح عندی روایة عن خالد بن یزید عن ابن شھاب لأنھا روایة ابن وھب وھی صحیحة قال عبد الغنی بن سعید الازدی إذا روی العبادلة عن ابن الھیعة فھو صحیح۔ ابن المبارک وابن وھب والمقری وذکر الساجی وغیرہ مثلہ وقد اشار الی مارجحناہ البیھقی حیث قال عقب ھذہ الراویة قال محمد بن یحیی الذھلی ھذا ھو المحفوظ لان ابن وھب قدیم اسماع من ابن لھیعة۔ (ارواء الغلیل ج۳ ص۱۰۸)

اس طویل بحث کا خلاصہ یہ ہے کہ عبداللہ بن وہب اخبرنی ابن لھیعۃ والی حدیث بالکل صحیح اور محفوظ ہے اور قابل حجت ہے۔

عن عمرو بن شعیب عن أبیه عن عبداللہ بن عمرو بن العاص قال قال النبی ﷺ التکبیر فی الفطر سبع فی الأولیٰ وخمس فی الاخرة القرآة بعد ھما کلتیھما۔ (عون المعبود شرح ابی داؤد: ج ۱ ص ۴۴۶۔ ونیل الأوطار۔ ۳ص ۲۹۷۔ قال العوافی اسنادہ صالح ونقل الترمذی فی العلل المفردۃ عن البخاری قال انہ حدیث صحیح: نیل الاوطار ج ۳، باب عدد التکبیرات ص ۳۳۸)

''حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ﷺ نے فرمایا: عیدالفطر کی پہلی رکعت میں سات تکبیریں اور دوسری رکعت میں پانچ تکبیریں اور قرأت دونوں رکعتوں میں تکبیروں کے بعد ہوگی۔''

حضرت امیر المومنین فی الحدیث امام بکاری، امام ترمذی اور حافظ عراقی کے نزدیک یہ حدیث صحیح ہے۔

وقال الحافظ ابن حجر فی التلخیص روی احمد وابو داؤد وابن ماجہ والداری قطنی من حدیث عمرو بن شعیب عن أبیہ عن جدہ وصححہ احمد وعلی والبخاری تلخیص الجبیر ج ۲ ص ۸۴ ا احمد وابوداؤد وابن ماجہ۔

اور امام دار قطنی نے اس کو روایت کیا ہے اور اس کو امام احمد وامام علی بن مدینی وامام بخاری نے صحیح کہا ہے۔ مزید تفصیل نیل الاوطار (ج ۳ ص ۳۳۸،۳۳۹) میں ملاحظہ فرمائیں اور تحفۃ الاحوذی شرح ترمذی میں ہے:

عَنْ کَثِیرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِیهِ، عَنْ جَدِّهِ، «أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبَّرَ فِي العِيدَيْنِ فِي الأُولَى سَبْعًا قَبْلَ القِرَاءَةِ، وَفِي الآخِرَةِ خَمْسًا قَبْلَ القِرَاءَةِ» وَفِي البَابِ عَنْ عَائِشَةَ، وَابْنِ عُمَرَ، وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو حَدِيثُ جَدِّ كَثِيرٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ، وَهُوَ أَحْسَنُ شَيْءٍ رُوِيَ فِي هَذَا البَابِ۔ (تحفۃ الأحوذی: ج ۱ ص ۳۷۶) وقال الترمذی انما یتبع فی ذلک البخاری فقد قَالَ فِی کِتَابِ العلل المفردۃ سألت محمد بن إسماعیل عَن هٰذا الحدیث فَقَالَ لَیسَ فی ھذا الباب شَیءٌ أصح منہ وبہ اقول۔ (تحفۃ الأحوذی شرح ترمذی: ج ۱ ص ۳۷۹)

''حضرت عمرو بن عوف مزنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے عیدین کی نماز میں پہلی رکعت میں سات تکبیریں قبل القرأت کہیں اور دوسری رکعت میں پانچ تکبیریں قرأت سے پہلے کہیں۔''

امام بخاری ارقام فرماتے ہیں کہ عیدین کی تکبیروں کی تعداد کے بارے میں میرے نزدیک یہ حدیث سب سے اچھی ہے اور میں اس کا قائل ہوں کہ تکبیرات کہی جائیں۔

حافظ عراقی ارقام فرماتے ہیں:

هُوَ قَوْلُ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنَ الصَّحَابَةِ وَالتَّابِعِينَ وَالأَئِمَّةِ قَالَ: وَهُوَ مَرْوِيٌّ عَنْ عُمَرَ وَعَلِيٍّ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ وَجَابِرٍ وَابْنِ عُمَرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَأَبِي أَيُّوبَ وَزَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ وَعَائِشَةَ، وَهُوَ قَوْلُ الْفُقَهَاءِ السَّبْعَةِ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ وَعُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَالزُّهْرِيِّ وَمَكْحُولٍ، وَبِهِ يَقُولُ مَالِكٌ وَالأَوْزَاعِيُّ وَالشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَاقُ (نیل الاوطار: ج ۳ ص ۳۳۶ وتحفۃ الاحوذی: ج ۲ ص ۳۷۶۔ وکان ابو بکر وعمر یفعلان ذلک (تحفۃ الاحوذی: ج ۱ ص ۳۷۶) وشرح السنۃ ج ۲ ص ۶۰۶)

صحابہ تابعین اور ائمہ اسلام کی اکثریت ۱۲ تکبیریں کی قائل ہے۔ حضرت عمر، حضرت ابو بکر، حضرت ابوہریرہ، ابو سعید، جابر، ابن عمر، ابن عباس، ابو ایوب، زید بن ثابت، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہم مدینہ کے ساتوں فقہاء، امام قاسم اور امام سالم وغیرہ اسی کے قائل ہیں۔ خلیفہ عمر بن عبد العزیز، امام زہری، امام مکحول، امام مالک، امام اوزاعی، امام شافعی، امام احمد بن حنبل اور امام اسحاق بن راہویہ رحمہ اللہ کا بھی یہی مذہب ہے۔

الشیخ السید محمد سابق مصری ارقام فرماتے ہیں:

وَھٰذا القَولُ ھو أرجح الأقوال وَإلَیہ ذھب أکثرُ أھلِ العلم من الصحابۃ والتابعین والائمۃ۔ (فقہ السنۃ: ج ۱ ص ۲۷۰)

''عیدین کی تکبیروں کے متعلق ۱۲ تکبیروں والا قول ہی ارجح، یعنی زیادہ صحیح ہے۔ اکثر اہل علم صحابہ، تابعین اور ائمہ کرام کا یہی مذہب اور قول ہے۔

حافظ الدنیا ابن عبدالبر تصریح فرماتے ہیں :

روي عن النبی من طُرق حِسانٍ أَنّہ کَبّرَ فی العِیدَینِ سَبْعًا فِی الأُولَی وَخَمسًا فی الثَّانِیۃِ مَن حدیث عبداللہ بن عمرو بن عَمرٍو وجابرٍ وعَائشۃَ وَأَبِی واقدٍ وعَمرِو بنِ عَوفٍ المُزَنِيّ وَلَم یُرو عَنہُ مَن وَجہٍ قَوِيّ وَلاَ ضَعِیفٍ خِلافُ ہٰذا وہُوَ أَولیٰ ما عُمِلَ بِہِ۔ (فقہ السنۃ : ج ۱ ص ۲۷۰)

نبی کریم ﷺ سے حسن درجے کی متعدد احادیث سے مروی ہے کہ آپ عیدین کی پہلی رکعت میں سات اور دوسری رکعت میں پانچ تکبیریں کہتے تھے، جیسا کہ عبداللہ بن عمرو، عبداللہ بن عمر، جابر عائشہ، ابوواقد لیثی اور عمرو بن عوف مزنی رضی اللہ عنہم کی احادیث میں یہ تعداد منقول ہے۔ نبی کریم ﷺ سے کسی قوی یا ضعیف حدیث سے اس تعداد کے خلاف کوئی اور تعداد مروی نہیں۔''

حافظ عبدالرحمان محدث مبارکپوری تصریح فرماتے ہیں کہ عیدین کی نماز میں چھ تکبیروں کے سنت ہونے کے ثبوت میں رسول اللہ ﷺ سے ایک بھی صحیح مرفوع حدیث موجود اور منقول نہیں، ہاں، صحابہ سے اس بارے میں مختلف اقوال ضرور مروی ہیں۔ اور صحیح حدیث رسول ہوتے ہوئے کسی صحابی یا امام کا قول شرعاً حجت اور دلیل نہیں بن سکتا ہمیں صرف رسول اللہ ﷺ کی پیروی کا حکم ہے۔

خلاصہ بحث یہ کہ عیدین کی نمازوں میں بارہ تکبیریں ہی سنت ہے، جیسا کہ مذکورہ احادیث مرفوعہ صحیحہ اور حسنہ سے ثابت ہے اور اہل کوفہ اگرچہ چھ تکبیروں کے قائل ہیں، مگر ان کے پاس ایک بھی مرفوع حدیث صحیح موجود نہیں

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج1ص544

محدث فتویٰ